111850 ـ خاوند كے ليے شرط ركھی كہ بيٹی باپ كی خدمت كے ليے ميكے ميں رہے گی ليكن بعد ميں اختلافات ہو گئے

سوال

ايك شخص نے اپنی بيٹی كی شادی ايك شخص سے كی اور عقد نكاح سے قبل يہ شرط ركھی كہ اس كی بيٹی ميكے ميں رہ كر باپ كی خدمت كريگی، ليكن بعد ميں ان كے اختلافات ہوئے جس كی بنا پر داماد اور سسر ميں تعلقات خراب ہو گئے اور داماد كو گھر سے نكال ديا، اور باپ نے بيٹی كو خاوند كے ساتھ جانے سے روك ديا، ليكن بيٹی خاوند كے پاس جانا چاہتی ہے، اس سلسلہ ميں كيا حكم ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

فقہاء كرام نے عقد نكاح ميں شروط كے بارہ ميں كتاب النكاح ميں خاص باب باندھ كر اس مسائل ميں بحث كی ہے، اور اس ميں صحيح شروط بھی بيان كی جن كا پورا كرنا ضروری ہے اور معتبر شروط بھی اور غير معتبر بھی، اور اس كے برخلاف فاسد شروط بھی بيان كی ہيں جن ميں سے كچھ تو ايسی ہيں جن سے اصلا عقد نكاح ہی باطل ہو جاتا ہے، اور كچھ ايسی ہيں جن كے ساتھ نكاح صحيح رہتا ہے، اور يہ شروط خاوند اور بيوی كے ساتھ مخصوص ہيں.

جب يہ معلوم ہو گيا تو وہ شرط جو سسر نے داماد پر لگائی تھی اس كی كوئی قيمت نہيں، اور نہ ہی اس شرط كا التزام كرنا ضروری ہے، سسر كو حق حاصل نہيں كہ وہ خاوند اور بيوی ميں حائل ہو جبكہ وہ دونوں صحيح حالت ميں ہيں اور بيوی بھی اپنے خاوند پر راضی ہے.

كيونكہ لڑكی كا والد شادی كے بعد بيٹی كے معاملہ ميں كچھ بھی حق نہيں ركھتا، صرف اتنا ہے كہ وہ شادی ميں ولی ہے جب بھی كوئی رشتہ آئے جو كفؤ ہو اور دين و امانتدار ہو تو وہ اس كی شادی كر دے " انتہی .